مظفرگڑھ: محکمہ زراعت کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

مظفرگڑھ (نامہ نگار) محکمہ زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہو گئی۔ ورکشاپ میں 120 کپاس کاشت کاروں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد کپاس کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید زرعی طریقوں سے کاشت کاروں کو آگاہ کرنا تھا۔ ورکشاپ میں ماہر زرعی ماہرین نے کپاس کی بوائی، کھاد کے استعمال، آبپاشی کے مؤثر طریقوں، کیڑوں اور بیماریوں کی روک تھام اور جڑی بوٹیوں کے کنٹرول پر لیکچرز دیے۔ شرکاء کو عملی مظاہرے کے ذریعے بھی تربیت دی گئی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشت کاروں کی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے کہا کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاروں کو متوازن کھاد کا استعمال، بروقت بوائی اور کیڑوں کی بروقت روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات کو کاشت کار اپنے کھیتوں میں عملی طور پر استعمال کریں تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) محمد یونس لغاری نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کی فیڈبیک کی بنیاد پر آئندہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جس کے ذریعے انہیں زرعی ماہرین کے مشورے اور زرعی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں اور وہ ان پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد وقتاً فوقتاً کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشت کار مستفید ہو سکیں۔

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر کی تبدیلی کا مطالبہ

(نمائندہ خصوصی / رپورٹ)

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر ضلع کونسل کی تبدیلی کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 42 ترقیاتی منصوبوں کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 26 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ 9 منصوبے جاری ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جو ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہیں کرے گا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر کے اس کی سیکیورٹی ضبط کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 14 پرائمری سکولوں کی چار دیواری کا کام ادھورا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ان سکولوں کی چار دیواری کا کام 15 دسمبر تک ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر ضلع کونسل کی تبدیلی کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 42 ترقیاتی منصوبوں کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 26 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ 9 منصوبے جاری ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جو ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہیں کرے گا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر کے اس کی سیکیورٹی ضبط کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 14 پرائمری سکولوں کی چار دیواری کا کام ادھورا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ان سکولوں کی چار دیواری کا کام 15 دسمبر تک ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

ساحلی شہر میں 3 روزہ بین الاقوامی کتاب میلہ اختتام پذیر

(نمائندہ / ادارہ / ادارتی صفحہ)

ساحلی شہر میں 3 روزہ بین الاقوامی کتاب میلہ اختتام پذیر ہو گیا۔ میلے میں 18 ملکوں کے 210 اشاعتی اداروں نے شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق میلے کے دوران 2 لاکھ 14 ہزار سے زائد افراد نے میلے کا دورہ کیا۔ میلے میں مجموعی طور پر 1 کروڑ 92 لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ میلے کے آخری روز سب سے زیادہ رش دیکھا گیا۔ میلے کے منتظمین میں شامل ساحلی شہر کے ادبی ادارے بزمِ سخن کے صدر پروفیسر عبدالحمید ساحلی نے کہا کہ میلے کا مقصد کتاب کو عام قاری تک پہنچانا اور نئے لکھنے والوں کو پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس کے مقابلے میں اس بار شرکت کرنے والے اداروں کی تعداد میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ برس میلے کو 5 روزہ کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔ میلے میں بچوں کے لیے الگ گوشہ بنایا گیا تھا جہاں کہانی سنانے کی نشستیں، مصوری کے مقابلے اور کٹھ پتلی تماشے کیے گئے۔ بچوں کے گوشے کی انچارج محترمہ نگہت آرا سلیمی نے بتایا کہ 12 ہزار سے زائد بچوں نے اس گوشے میں حصہ لیا۔ ان کے مطابق بچوں کے لیے لکھی گئی کتابوں کی فروخت میں بھی 35 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے ایسے گوشے ہر بڑے میلے میں لازمی ہونے چاہئیں۔ میلے میں سب سے زیادہ کتابیں ناول، تاریخ اور بچوں کے ادب کی فروخت ہوئیں۔ ایک اسٹال پر موجود کتب فروش محمد اسلم بھٹی نے بتایا کہ ان کے اسٹال پر 3 دن میں 1 ہزار 240 کتابیں فروخت ہوئیں جن میں سب سے زیادہ مانگ ناول نگار نازیہ کنول نازی کی کتابوں کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ قارئین کتاب کی قیمت پر بھی حساس ہیں اور رعایتی نرخوں پر کتابیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کا مشورہ تھا کہ ناشرین کو کاغذ کی قیمتوں میں کمی کے اثرات قارئین تک پہنچانے چاہئیں۔ میلے کے آخری روز مشاعرے کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جس میں 14 شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی صدارت ساحلی شہر کے معروف شاعر پروفیسر ڈاکٹر رفیق احمد نقشی نے کی۔ مشاعرے میں بڑی تعداد میں سامعین شریک ہوئے۔ منتظمین کے مطابق مشاعرے کی کارروائی براہِ راست یوٹیوب پر بھی نشر کی گئی جسے اب تک 38 ہزار سے زائد افراد دیکھ چکے ہیں۔ میلے کے اختتامی اجلاس میں ڈپٹی کمشنر ساحلی شہر مسز فرحانہ یاسمین قریشی مہمانِ خصوصی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ آئندہ مالی سال میں شہر کے 3 بڑے پارکوں میں مستقل کتاب گھر قائم کرے گی جہاں سال بھر کتابیں دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ابتدائی طور پر 2 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش کی جائے گی۔ منتظمین نے اعلان کیا کہ میلے کا اگلا ایڈیشن 15 تا 19 مارچ 2023ء منعقد ہوگا۔

ساحلی شہر میں 3 روزہ بین الاقوامی کتاب میلہ اختتام پذیر

(نمائندہ / ادارہ / ادارتی صفحہ)

ساحلی شہر میں 3 روزہ بین الاقوامی کتاب میلہ اختتام پذیر ہو گیا۔ میلے میں 18 ملکوں کے 210 اشاعتی اداروں نے شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق میلے کے دوران 2 لاکھ 14 ہزار سے زائد افراد نے میلے کا دورہ کیا۔ میلے میں مجموعی طور پر 1 کروڑ 92 لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ میلے کے آخری روز سب سے زیادہ رش دیکھا گیا۔ میلے کے منتظمین میں شامل ساحلی شہر کے ادبی ادارے بزمِ سخن کے صدر پروفیسر عبدالحمید ساحلی نے کہا کہ میلے کا مقصد کتاب کو عام قاری تک پہنچانا اور نئے لکھنے والوں کو پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس کے مقابلے میں اس بار شرکت کرنے والے اداروں کی تعداد میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ برس میلے کو 5 روزہ کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔ میلے میں بچوں کے لیے الگ گوشہ بنایا گیا تھا جہاں کہانی سنانے کی نشستیں، مصوری کے مقابلے اور کٹھ پتلی تماشے کیے گئے۔ بچوں کے گوشے کی انچارج محترمہ نگہت آرا سلیمی نے بتایا کہ 12 ہزار سے زائد بچوں نے اس گوشے میں حصہ لیا۔ ان کے مطابق بچوں کے لیے لکھی گئی کتابوں کی فروخت میں بھی 35 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے ایسے گوشے ہر بڑے میلے میں لازمی ہونے چاہئیں۔ میلے میں سب سے زیادہ کتابیں ناول، تاریخ اور بچوں کے ادب کی فروخت ہوئیں۔ ایک اسٹال پر موجود کتب فروش محمد اسلم بھٹی نے بتایا کہ ان کے اسٹال پر 3 دن میں 1 ہزار 240 کتابیں فروخت ہوئیں جن میں سب سے زیادہ مانگ ناول نگار نازیہ کنول نازی کی کتابوں کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ قارئین کتاب کی قیمت پر بھی حساس ہیں اور رعایتی نرخوں پر کتابیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کا مشورہ تھا کہ ناشرین کو کاغذ کی قیمتوں میں کمی کے اثرات قارئین تک پہنچانے چاہئیں۔ میلے کے آخری روز مشاعرے کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جس میں 14 شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی صدارت ساحلی شہر کے معروف شاعر پروفیسر ڈاکٹر رفیق احمد نقشی نے کی۔ مشاعرے میں بڑی تعداد میں سامعین شریک ہوئے۔ منتظمین کے مطابق مشاعرے کی کارروائی براہِ راست یوٹیوب پر بھی نشر کی گئی جسے اب تک 38 ہزار سے زائد افراد دیکھ چکے ہیں۔ میلے کے اختتامی اجلاس میں ڈپٹی کمشنر ساحلی شہر مسز فرحانہ یاسمین قریشی مہمانِ خصوصی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ آئندہ مالی سال میں شہر کے 3 بڑے پارکوں میں مستقل کتاب گھر قائم کرے گی جہاں سال بھر کتابیں دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ابتدائی طور پر 2 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش کی جائے گی۔ منتظمین نے اعلان کیا کہ میلے کا اگلا ایڈیشن 15 تا 19 مارچ 2023ء منعقد ہوگا۔

مظفرگڑھ: محکمہ زراعت کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

مظفرگڑھ (نامہ نگار) محکمہ زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہو گئی۔ ورکشاپ میں 120 کپاس کاشت کاروں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد کپاس کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید زرعی طریقوں سے کاشت کاروں کو آگاہ کرنا تھا۔ ورکشاپ میں ماہر زرعی ماہرین نے کپاس کی بوائی، کھاد کے استعمال، آبپاشی کے مؤثر طریقوں، کیڑوں اور بیماریوں کی روک تھام اور جڑی بوٹیوں کے کنٹرول پر لیکچرز دیے۔ شرکاء کو عملی مظاہرے کے ذریعے بھی تربیت دی گئی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشت کاروں کی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے کہا کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاروں کو متوازن کھاد کا استعمال، بروقت بوائی اور کیڑوں کی بروقت روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات کو کاشت کار اپنے کھیتوں میں عملی طور پر استعمال کریں تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) محمد یونس لغاری نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کی فیڈبیک کی بنیاد پر آئندہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جس کے ذریعے انہیں زرعی ماہرین کے مشورے اور زرعی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں اور وہ ان پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد وقتاً فوقتاً کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشت کار مستفید ہو سکیں۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشت کاروں کی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے کہا کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاروں کو متوازن کھاد کا استعمال، بروقت بوائی اور کیڑوں کی بروقت روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات کو کاشت کار اپنے کھیتوں میں عملی طور پر استعمال کریں تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) محمد یونس لغاری نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کی فیڈبیک کی بنیاد پر آئندہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جس کے ذریعے انہیں زرعی ماہرین کے مشورے اور زرعی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں اور وہ ان پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد وقتاً فوقتاً کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشت کار مستفید ہو سکیں۔

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر کی تبدیلی کا مطالبہ

(نمائندہ خصوصی / رپورٹ)

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر ضلع کونسل کی تبدیلی کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 42 ترقیاتی منصوبوں کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 26 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ 9 منصوبے جاری ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جو ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہیں کرے گا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر کے اس کی سیکیورٹی ضبط کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 14 پرائمری سکولوں کی چار دیواری کا کام ادھورا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ان سکولوں کی چار دیواری کا کام 15 دسمبر تک ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر ضلع کونسل کی تبدیلی کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 42 ترقیاتی منصوبوں کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 26 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ 9 منصوبے جاری ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جو ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہیں کرے گا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر کے اس کی سیکیورٹی ضبط کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 14 پرائمری سکولوں کی چار دیواری کا کام ادھورا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ان سکولوں کی چار دیواری کا کام 15 دسمبر تک ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

مظفرگڑھ: محکمہ زراعت کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

مظفرگڑھ (نامہ نگار) محکمہ زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہو گئی۔ ورکشاپ میں 120 کپاس کاشت کاروں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد کپاس کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید زرعی طریقوں سے کاشت کاروں کو آگاہ کرنا تھا۔ ورکشاپ میں ماہر زرعی ماہرین نے کپاس کی بوائی، کھاد کے استعمال، آبپاشی کے مؤثر طریقوں، کیڑوں اور بیماریوں کی روک تھام اور جڑی بوٹیوں کے کنٹرول پر لیکچرز دیے۔ شرکاء کو عملی مظاہرے کے ذریعے بھی تربیت دی گئی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشت کاروں کی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے کہا کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاروں کو متوازن کھاد کا استعمال، بروقت بوائی اور کیڑوں کی بروقت روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات کو کاشت کار اپنے کھیتوں میں عملی طور پر استعمال کریں تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) محمد یونس لغاری نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کی فیڈبیک کی بنیاد پر آئندہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جس کے ذریعے انہیں زرعی ماہرین کے مشورے اور زرعی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں اور وہ ان پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد وقتاً فوقتاً کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشت کار مستفید ہو سکیں۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشت کاروں کی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے کہا کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاروں کو متوازن کھاد کا استعمال، بروقت بوائی اور کیڑوں کی بروقت روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات کو کاشت کار اپنے کھیتوں میں عملی طور پر استعمال کریں تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) محمد یونس لغاری نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کی فیڈبیک کی بنیاد پر آئندہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جس کے ذریعے انہیں زرعی ماہرین کے مشورے اور زرعی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں اور وہ ان پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد وقتاً فوقتاً کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشت کار مستفید ہو سکیں۔

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر کی تبدیلی کا مطالبہ

(نمائندہ خصوصی / رپورٹ)

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر ضلع کونسل کی تبدیلی کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 42 ترقیاتی منصوبوں کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 26 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ 9 منصوبے جاری ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جو ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہیں کرے گا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر کے اس کی سیکیورٹی ضبط کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 14 پرائمری سکولوں کی چار دیواری کا کام ادھورا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ان سکولوں کی چار دیواری کا کام 15 دسمبر تک ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر ضلع کونسل کی تبدیلی کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 42 ترقیاتی منصوبوں کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 26 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ 9 منصوبے جاری ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جو ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہیں کرے گا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر کے اس کی سیکیورٹی ضبط کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 14 پرائمری سکولوں کی چار دیواری کا کام ادھورا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ان سکولوں کی چار دیواری کا کام 15 دسمبر تک ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

مظفرگڑھ: محکمہ زراعت کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

مظفرگڑھ (نامہ نگار) محکمہ زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ کے زیر اہتمام 3 روزہ کپاس کاشت کاروں کی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہو گئی۔ ورکشاپ میں 120 کپاس کاشت کاروں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد کپاس کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید زرعی طریقوں سے کاشت کاروں کو آگاہ کرنا تھا۔ ورکشاپ میں ماہر زرعی ماہرین نے کپاس کی بوائی، کھاد کے استعمال، آبپاشی کے مؤثر طریقوں، کیڑوں اور بیماریوں کی روک تھام اور جڑی بوٹیوں کے کنٹرول پر لیکچرز دیے۔ شرکاء کو عملی مظاہرے کے ذریعے بھی تربیت دی گئی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع و تربیت) مظفرگڑھ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشت کاروں کی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے کہا کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاروں کو متوازن کھاد کا استعمال، بروقت بوائی اور کیڑوں کی بروقت روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات کو کاشت کار اپنے کھیتوں میں عملی طور پر استعمال کریں تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) محمد یونس لغاری نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کی فیڈبیک کی بنیاد پر آئندہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جس کے ذریعے انہیں زرعی ماہرین کے مشورے اور زرعی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں اور وہ ان پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد وقتاً فوقتاً کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشت کار مستفید ہو سکیں۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کاشت کاروں کی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ ڈاکٹر نوید اختر چانڈیو نے کہا کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے کاشت کاروں کو متوازن کھاد کا استعمال، بروقت بوائی اور کیڑوں کی بروقت روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات کو کاشت کار اپنے کھیتوں میں عملی طور پر استعمال کریں تاکہ انہیں زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) محمد یونس لغاری نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کی فیڈبیک کی بنیاد پر آئندہ ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جس کے ذریعے انہیں زرعی ماہرین کے مشورے اور زرعی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں شریک کاشت کاروں نے کہا کہ ورکشاپ میں حاصل کی گئی معلومات ان کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں اور وہ ان پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد وقتاً فوقتاً کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشت کار مستفید ہو سکیں۔

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر کی تبدیلی کا مطالبہ

(نمائندہ خصوصی / رپورٹ)

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 30 نومبر مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر ضلع کونسل کی تبدیلی کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کونسل کے 42 ترقیاتی منصوبوں کے لیے 18 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 26 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ 9 منصوبے جاری ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جو ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہیں کرے گا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر کے اس کی سیکیورٹی ضبط کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیس